میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 03 شعبان، 1437ھ | 10/05/2016 | نمبر: PN16028

<u>نوید بٹ کو رہا کرو</u>

مرکزی رابطہ کمیٹی حزب التحریر ولایہ پاکستان کے وفود نے ہیومن رائٹس کمیشن پاکستان سے ملاقاتیں کیں

مرکزی رابطہ کمیٹی حزب التحریر ولایہ پاکستان نے کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں ہیومن رائٹس کمیشن کے دفاتر اپنے وفد بھیجے۔ ان وفود نے ایک خط انسانی حقوق کے کارکنان کے حوالے کیا جس میں ان سے خلافت کے داعیوں کی رہائی کے لئے اپنا کردار ادا کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس خط کے ساتھ ایک فہرست بھی دی گئی جس میں کچھ نمایاں کیسس کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ اس فہرست میں پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ، جنہیں 11 مئی 2012 کو اغوا کیا گیا اور جو آج کے دن تک لاپتہ ہیں اور سعد جگرانوی، چیرمین مرکزی رابطہ کمیٹی، جنہیں 22 اپریل 2015 کو گرفتار کیا گیا تھا، کے کیس بھی شامل ہیں۔ پاکستان میں گرفتار اور اغوا کیے گئے زیادہ تر افراد کو سیکیورٹی ایجنسیوں نے شدید تشدد کا نشانہ بنایا جس میں سونے نہ دینا، بے رحمانہ مار پیٹ، دماغی توازن خراب کرنے والی ادویات زبردستی پلانا اور بجلی کے جھٹکے تک شامل ہیں۔ جو لوگ گرفتار ہیں ان کو مناسب طبی سہولیات کی فراہمی اور گھر والوں کو ان سے ملنے کے حوالے سے حکام نے مسلسل روکاٹیں پیدا کی ہیں۔ گرفتار اور اغوا ہونے والوں کے گھر والوں، دوستوں اور ہمدردوں کو پاکستانی سیکیورٹی ایجنسیاں حراسہ کرتی رہتی ہیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کی مرکزی رابطہ کمیٹی پاکستان کے مخلص مسلمانوں، خصوصاً پاکستان کی عدلیہ، وکلاء برادری، سیکیورٹی اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے داعیوں کے لئے اپنی آواز بلند کریں تاکہ ان کے خلاف ہونے والے شدید ظلم کو ختم کیا جاسکے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس